کشف المحجوب اردو

تصنیف

حضرت شیخ مخدوم علی ہجویری ثم اللاہوری
المعروف بہ داتا گنج بخش
رحمۃ اللہ علیہ

باہتمام

وقار علی بن مختار علی

ناشر:- مکتبہ تھانوی دیوبند "یوپی"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کشف المحجوب اردو

مصنف

حضرت شیخ مخدوم علی ہجویری ثم لاہوری

المعروف بہ داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ

باہتمام

وقار علی بن مختار علی

ناشر

مکتبہ تھانوی، دیوبند، یوپی

صِفَةٌ لَا تَسْكُنُ اِلَّا بِالْبَاطِلِ یعنی نفس ایک صفت ہے اسکی سکونت باطل کیساتھ ہوتی ہے اور وہ کبھی خدا کا راہ طے کرنے نہیں دیتا اور محمد بن علی ترمذیؒ فرماتے ہیں۔ لَوْ تَعْرِفُ تُرِیْدُ اَنْ تَعْرِفَ الْحَقَّ مَعَ بَقَاءِ نَفْسِكَ فِیْكَ وَنَفْسُكَ لَا تَعْرِفُ نَفْسَهَا فَكَیْفَ تَعْرِفُ عَنْهُ۔ یعنی اگر تو خدا کی معرفت کا اپنے نفس کے بقا کے باوجود ارادہ کرتا ہے حالانکہ تیرا نفس اپنے آپکو پہچان نہیں کرسکتا تو وہ اپنے غیر کو کس طرح پہچانے گا۔ یعنی اپنا نفس بقا کی حالت میں خود محجوب ہے جب خود محجوب ہے تو حق تعالیٰ کا مکاشفہ اس کو کس طرح ہوگا اور جنید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اَسَاسُ الْكُفْرِ قِیَامُكَ عَلٰی مُرَادِ نَفْسِكَ۔ یعنی کفر کی بنیاد بندہ کا اپنی نفس کی مراد پر قائم ہونا ہے اسلئے کہ نفس کو اسلام کے لطیفہ کیساتھ کچھ سروکار نہیں لامحالہ ہمیشہ روگردانی کی کوشش کرتا ہے اور منکر روگردان اور بیگانہ ہوجاتا ہے اور ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ ارشاد فرماتے ہیں۔ اَلنَّفْسُ خَائِنَةٌ مَانِعَةٌ وَاَفْضَلُ الْاَعْمَالِ خِلَافُهَا یعنی نفس امانت میں خیانت کرنیوالا ہے اور رضا کی طلب سے منع کرنیوالا ہے اور سب اعمال سے بہتر عمل اسکا خلاف ہے اسواسطے کہ خیانت امانت میں بیگانگی ہوتی ہے اور رضا کی ترک گمراہی ہے اور انکے معنی اس سے زیادہ ہیں جن کا احاطہ نہیں ہوسکتا اور اب میں مقصود کی طرف آتا ہوں ور مذہب سہل کا ثابت کرتا ہوں جسمیں مجاہدہ نفس اور اسکی ریاضت کا ذکر ہے ور اسکی حقیقت بیان کرنیکا ذکر کرتا ہوں وباللہ التوفیق۔

نفس کے مجاہدہ میں کلام شروع ہوتی ہے

قَالَ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْمُجَاهِدُ مَنْ جَاهَدَ نَفْسَهٗ فِی اللّٰهِ یعنی جو لوگ ہم میں مجاہدہ کرینگے تو ہم ضرور انہیں سیدھا راہ دکھلاویں گے اور جناب حضور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا یعنی مجاہد وہ شخص ہے کہ جس نے راہ خدا میں اپنے نفس سے جہاد کیا اور نیز حضور علیہ السلام نے فرمایا وَجَعَلْنَا مِنَ الْجِهَادِ الْاَصْغَرِ اِلَی الْجِهَادِ الْاَكْبَرِ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْجِهَادُ الْاَكْبَرُ قَالَ اَلَا وَهِیَ مُجَاهَدَةُ النَّفْسِ۔ یعنی ہم نے جہاد اصغر سے جہاد اکبر کی طرف رجوع کیا انہوں نے عرض کی یا رسول

اللہ جہاد اکبر کیا چیز ہے آپ نے فرمایا نفس کا مجاہدہ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ و
سلم نے نفس کے مجاہدہ کو جہاد پر بزرگی دی اسواسطے کہ اسکی تکلیف زیادہ ہوتی ہے
اسلئے کہ جہاد کرنا واجب ہوتا ہے اور یہ مجاہدہ نفس پر قہر کرنا ہوتا ہے پس جان لے تو اے
طالب صادق کہ اللہ عز وجل تجھے عزت دے کہ نفس کے مجاہدے کا طریقہ اور اسکی سیاست
واضح اور ظاہر ہے اسلئے کہ تمام مذہب والوں میں مجاہدہ قابل تعریف ہے اور اہل طریقت
اسکی پاسداری میں خاص کئے گئے ہیں اور خاص و عام صوفیوں میں مجاہدہ کی عبارت
جاری ہے اور مشائخ رحمہم اللہ کو ان معنی میں رموز اور کلمات بہت ہیں اور سہل بن عبد اللہ
تستری اس اصل میں بہت غلو سے کام لیتے ہیں اور آپ کیلئے مجاہدات میں براہین اور
دلائل بہت ہیں اور کہتے ہیں کہ آپنے اپنا معمول بنایا ہوا تھا ہر پندرہ روز کے بعد کھانا
کھانا اور تھوڑی غذا کے ساتھ آپنے لمبی عمر گذاری اور تمام محققوں نے مجاہدہ کو ثابت کیا
ہے اور اسکو مشاہدہ کا سبب گردانا ہے اسلئے کہ مجاہدہ مشاہدہ کی علت بیان کیا گیا ہے
اور طالب کو خدا کا راستہ پا لینے میں مجاہدہ بہت بڑی تاثیر رکھتا ہے اور عقبیٰ میں مراد کے
حاصل ہونے میں دنیا میں مجاہدہ بڑی تاثیر رکھتا ہے اسلئے کہ وہ کہتا ہے کہ وہ پھل اس جگہ
کا ہے جب دنیا میں تو خدمت کریگا اس جگہ پالیگا بیخدمت اس جگہ قربت نہ ہوگی پس
چاہیئے تا کہ خدا تک پہنچنے کا سبب بندہ کا مجاہدہ ہو جائے جو کہ اسکی توفیق کرتا ہے اَلْمُشَاهِدَاتُ
مَوَارِیْثُ الْمُجَاهِدَاتِ ۔ یعنی مشاہدے مجاہدوں کے پیچھے ہوتے ہیں ۔ اور دوسرے کہتے
ہیں کہ مجاہدہ خدا تک پہنچنے کا سبب نہیں ہو سکتا اسلئے کہ خدا تک جو پہنچتا ہے وہ اسکے
فضل سے پہنچتا ہے فضل کو کاموں سے کیا غرض پس مجاہدہ تہذیب نفس کیلئے ہے نہ قرب
کی حقیقت کیواسطے اسواسطے کہ مجاہدہ کی بازگشت بندہ کی طرف ہوگی اور مشاہدہ خدا کے
حوالے محال ہوتا ہے کہ یہ اسکی علت بن سکے یا وہ اسکا آلہ بن سکے اور سہل رضی اللہ عنہ کی
دلیل خداوند تعالیٰ کے اس قول سے ہے وَالَّذِیْنَ جَاهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا
اور وہ لوگ جو مجاہدہ کرتے ہیں مشاہدہ پاتے ہیں اور نیز تمام انبیاء علیہم السلام پر درود
پڑھنا اور شریعت کا ثابت کرنا اور کتابوں کا نازل ہونا اور تمام احکام تکلیف کے سب
کے سب مجاہدہ ہیں اگر مجاہدہ مشاہدہ کی علت نہ ہوتی حکم ان سب کا باطل ہو جاتا اور نیز دنیا
اور عقبیٰ کے تمام احوال کا تعلق ساتھ حکم اور اسباب کے رکھتا ہے اسلئے کہ جو شخص اسباب